65633 ـ عورت كو روزه بہت ہی كمزور كر دے تو كيا وه روزه نہ ركھے ؟

سوال

رمضان المبارك ميں دن كے وقت پياس كى شدت كى بنا پر مجھے سر درد جسمانى كمزورى اور قئي جيسى حالت سے دوچار ہونا پڑتا ہے، جس كى بنا پر مجھے صرف پانى پينا پڑتا ہے، ميرے اس عمل پر ميرا دل ٹوٹتا ہے، يہ علم ميں رہے كہ ميں نمازوں اور اذكار اور قرآت قرآن كى محافظت كرتى ہوں، مجھے كيا كرنا چاہيے ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

الله سبحانہ وتعالى نے شريعت كو بہت آسان اور سہل بنايا ہے، اسى ليے الله سبحانہ وتعالى نے روزوں كى آيت ميں فرمايا:

الله تعالى تمہارے ساتھ آسانى كرنا چاہتا ہے، اور تم پر مشكل نہيں كرنا چاہتا .

اور پھر الله تعالى نے مريض كے ليے رمضان ميں روزه نہ ركھنا مباح كيا ہے جس مرض كى بنا پر روزه نہ ركھنا مباح ہے اس ميں وه بيمارى شامل ہے جو بالفعل اور واقعتا پائى جائے جو روزه ركھنے كى بنا پر زائد ہونے يا شفايابى ميں تاخير ہونے كا خدشہ ہو، يا كسى بيمارى كى پيدا ہونے كا خدشہ ہو، اس كى تفصيل سوال نمبر (12488) كے جواب ميں بيان ہو چكى ہے، آپ اس كا مطالعہ كريں.

اس بنا پر اگر سائلہ عورت كے ليے رمضان ميں روزه ركھنے كى بنا پر جسم ميں كمزورى كى بنا پر قئ اور سردرد جيسى حالت ہو جاتى ہے تو اس كے ليے رمضان ميں روزه نہ ركھنے ميں كوئى حرج نہيں، اگر وه بعد ميں روزه كى قضاء كرنے كى استطاعت ركھتى ہے تو قضاء كر لے اور اگراستطاعت نہيں تو پھر اس كى جگہ ہر دن كے بدلے ايك مسكين كو كھانا كھلا دے.

شيخ محمد بن صالح العثيمين رحمہ الله تعالى سے درج ذيل سوال كيا گيا:

اگر كوئى شخص پياس كى بنا پر فرضى روزه توڑ دے تو اس كا حكم كيا ہے ؟

" اس كا حكم يہ ہے كہ جس شخص نے بھى فرضى روزه ركھا ہو چاہے رمضان كا ہو يا قضاء يا كفاره يا فديہ كا

روزہ اس کے لیے روزہ توڑنا حرام ہے، لیکن اگر پیاس اتنی شدید ہو جائے کہ نقصان اور ضرر کا خدشہ ہو یا پھر ضائع اور تلف ہونے کا تو اس حالت میں اس کے لیے روزہ کھولنا جائز ہے، اس میں کوئی حرج نہیں.

چاہے رمضان المبارك میں بھی ایسی حالت بن جائےاور اسے ضرر و نقصان کا خدشہ ہو یا پھر ہلاکت کا خدشہ تو اس کے لیے روزہ توڑنا جائز ہے " انتہی.

دیکھیں: مجموع فتاوی الشیخ ابن عثیمین (19) سوال نمبر (149).

واللہ اعلم .